




پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

پہد 21 شمارہ 232، جلد 16، تاریخ الاول 23، اکتوبر 2021ء، 8، ستمبر، صفحات 12 قیمت 20 روپے



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ضروری انتخاب برائے عوام الناس

تعلیمی اداروں میں منظور شدہ درسی کتب و اضافی تعلیمی مواد کے استعمال اور قرآن مجید کی تدریس بطور "علیحدہ لازمی مضمون" بارے ہدایات

حوالہ ششم شدہ اشتہارات روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس 07 اگست 2015ء، روزنامہ دنیا / ایکسپریس 17 اکتوبر 2017ء، روزنامہ جنگ 19 اکتوبر 2017ء، روزنامہ دنیا 11 نومبر 2017ء، روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس / جنگ 09 جون 2018ء، روزنامہ نوائے وقت / جنگ 20 ستمبر 2018ء، روزنامہ جنگ / دنیا 30 جنوری 2019ء، روزنامہ جنگ / پاکستان 05 ستمبر 2019ء، روزنامہ دنیا 19 ستمبر 2020ء، روزنامہ ڈان 22 ستمبر 2020ء، روزنامہ دی نیوز / ایکسپریس 23 مئی 2021ء، روزنامہ دی نیوز / جنگ 20 جون 2021ء اور روزنامہ جنگ 01 اگست 2021ء

ہر گاہ بذریعہ اشتہار ہذا والدین، اساتذہ کرام، طلبہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہان و مالکان اور پرائیویٹ پبلشرز کو مطلع و خبردار کیا جاتا ہے کہ ادارہ ہذا، PCTB Act-2015 کے سیکشن 10 کے تحت زمری تیار ہوئی جماعت کی تمام درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کو ریگولٹ کرنے کا قانونی اختیار رکھتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ادارہ ہذا درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ ان میں مذہبی، سیاسی و طائفی اقدار اور ریاستی، حکومتی و غیرہ مضمون کی خلاف منافیات پر مبنی مواد موجود نہ ہو۔ ادارہ ہذا کے ایکٹ کے مطابق متحدہ عالمی، پنجاب بھی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لیتا ہے تاکہ نسل نو کو معیاری اور متوازن مواد سے پاک درسی مواد پڑھنے کو مل سکے۔ یاد رہے کہ معزز عدالت لاہور ہائی کورٹ، لاہور کو الائنس سیدہ بنام حکومت پنجاب وغیرہ کیس میں جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں ادارہ ہذا نے ایسے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے ہیں کہ اس کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) انصاف سے تیار اور قرآن و سنت کے منافی نہ ہوں۔ مزید برآں درسی مواد نظریہ اسلام، نظریہ پاکستان، تاریخ پاکستان، اسلامی و پاکستانی مشاہیر کے خلاف کسی قسم کے غیر مناسب اور تازہ یا شائعات سے پاک ہو۔ تمام سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس اس بات کے قانوناً پابند ہیں کہ وہ صرف ایسی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھانے کے مجاز ہوں گے جن کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے منظوری (NOC) دے رکھی ہے۔ لہذا تمام تعلیمی ادارے صرف اور صرف پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) ہی پڑھائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

مزید برآں، حکومت پنجاب نے "لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ 2018ء" کے تحت صوبہ بھر کے تمام تعلیمی اداروں بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ اداروں اور دینی مدارس کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس کو لازمی قرار دیا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں 31 مئی 2021ء کو ہونے والی ترمیم (Act XIV of 2021) پابند کرتی ہے کہ پنجاب بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں اول سے بارہویں جماعت کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس بطور علیحدہ لازمی مضمون ہوگی۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم پر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے مذکورہ ترمیم کی روشنی میں "تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون" کا نصاب جاری کر دیا ہے جو دفتر ہذا کی ویب سائٹ (<https://pctb.punjab.gov.pk>) پر موجود ہے جس میں ناظر و ترجمہ قرآن مجید کی جماعت وار تفصیل دی گئی ہے۔ لہذا پنجاب بھر کے تمام تعلیمی ادارے بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس کے لیے قانوناً لازم ہے کہ وہ تعلیمی سال 2021-22ء سے اول تا بارہویں جماعت کے لیے ناظر و ترجمہ قرآن مجید کی لازمی تدریس کو یقینی بنائیں۔ اس ضمن میں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کوتاہی ناقابل برداشت ہوگی اور اس حکم پر عمل درآمد نہ کرنے والے تعلیمی اداروں کے مالکان و سربراہان کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

نوٹ:

عوام الناس سے گزارش ہے کہ اگر کسی بھی تعلیمی ادارے میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی غیر منظور شدہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھایا جا رہا ہو اور ناظر و ترجمہ قرآن مجید کی تدریس نہ ہو تو اس کی اطلاع فوراً اپنی متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسیس اور سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو دی جائے تاکہ ان اشکالات کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان و سربراہان ادارے کے خلاف سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے۔

ڈاکٹر عبد اللہ فیصل
ڈائریکٹر (مسودات)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، II-E-21، گلبرگ-III، لاہور

(042-99230672-76, 042-99230683)

IPL-10946

THE NEWS

Saturday

October 23, 2021

Rabiul Awwal 16, 1443 A.H.

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

شہری انتخابہ برائے تمام الناس



تعلیمی اداروں میں منظور شدہ درسی کتب و اضافی تعلیمی مواد کے استعمال اور

قرآن مجید کی تدریس بطور "مطلوبہ لازمی مضمون" بارے ہدایات

بحوالہ مشہور شدہ اشتہارات روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس 107 اگست 2015ء، روزنامہ دنیا / ایکسپریس 117 اکتوبر 2017ء، روزنامہ جنگ 19 اکتوبر 2017ء، روزنامہ دنیا 11 نومبر 2017ء، روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس / جنگ 09 جون 2018ء، روزنامہ نوائے وقت / جنگ 20 ستمبر 2018ء، روزنامہ جنگ / دنیا 30 جنوری 2019ء، روزنامہ جنگ / پاکستان 05 ستمبر 2019ء، روزنامہ دنیا 19 ستمبر 2020ء، روزنامہ ڈان 22 ستمبر 2020ء، روزنامہ دی نیوز / ایکسپریس 23 مئی 2021ء، روزنامہ دی نیوز / جنگ 02 جون 2021ء اور روزنامہ جنگ 01 اگست 2021ء

ہر گاہ بڑھتی ہوئی اشتہارات روزنامہ نوائے وقت، اساتذہ کرام، طلبہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہان و مالکان اور پرائیویٹ پبلشرز کو مطلع و خبردار کیا جاتا ہے کہ ادارہ PCTB 2015-2016 کے سیکشن 10 کے تحت زسری تاہر عمومی جماعت کی تمام درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کو ریگولٹ کرنے کا قانونی اختیار رکھتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ادارہ روزنامہ نوائے وقت اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جانچ لے رہا ہے تاکہ ان میں مذہبی، سیاسی و قانونی اقدار اور ریاست، حکومتی و فوجی اور اداروں کے خلاف منافرت پر مبنی مواد موجود نہ ہو۔ ادارہ ہڈا کے ایکٹ کے مطابق متحدہ طاہر بورڈ، پنجاب بھی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جانچ لیتا ہے تاکہ نسل نو کو معاشرتی اور متنازع مواد سے پاک درسی مواد پڑھنے کو مل سکے۔ یاد رہے کہ سترز عدالت لاہور ہائی کورٹ، لاہور بحوالہ ایشیہ سمیٹ حکومت پنجاب وغیرہ کیس میں جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں ادارہ ہڈا نے ایسے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے ہیں کہ اس کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) الاطاف سے بتر اور قرآن و سنت کے منافی نہ ہوں۔ مزید برآں درسی مواد نظریہ اسلام، نظریہ پاکستان، تاریخ پاکستان، اسلامی و پاکستانی مشاہیر کے خلاف کسی قسم کے غیر مناسب اور تازہ یا اثرات سے پاک ہو۔ تمام سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس اس بات کے قانونی پابند ہیں کہ وہ صرف ایسی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھانے کے مجاز ہوں گے جن کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے منظوری (NOC) دے رکھی ہے۔ لہذا تمام تعلیمی ادارے صرف اور صرف پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) ہی پڑھائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

مزید برآں، حکومت پنجاب نے "لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ 2018ء" کے تحت صوبہ بھر کے تمام تعلیمی اداروں بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ اداروں اور دینی مدارس کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس کو لازمی قرار دیا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں 31 مئی 2021ء کو ہونے والی ترمیم (Act XIV of 2021) پابند کرتی ہے کہ پنجاب بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں اول سے چار صوبہ جماعت کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس بطور "مطلوبہ لازمی مضمون" ہوگی۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم پر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے مذکورہ ترمیم کی روشنی میں "تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون" کا نصاب جاری کر دیا ہے جو دفتر ہڈا کی ویب سائٹ (<https://pctb.punjab.gov.pk>) پر موجود ہے جس میں ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی جماعت وار تفصیل دی گئی ہے۔ لہذا پنجاب بھر کے تمام تعلیمی ادارے بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس کے لیے قانونی لازم ہے کہ وہ تعلیمی سال 2021-22ء سے اول تا چار صوبہ جماعت کے لیے ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی لازمی تدریس کو یقینی بنائیں۔ اس ضمن میں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کو تالیف نا قابل برداشت ہوگی اور اس حکم پر عمل درآمد نہ کرنے والے تعلیمی اداروں کے مالکان و سربراہان کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

عوام الناس سے گزارش ہے کہ اگر کسی بھی تعلیمی ادارے میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی غیر منظور شدہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھایا جا رہا ہو اور اگر ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی تدریس نہ ہو رہی ہو تو اس کی اطلاع فوراً اپنی مختلف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی اور سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو دی جائے تاکہ ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان و سربراہان ادارہ کے خلاف سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے۔

ڈاکٹر عبد اللہ فیصل ڈائریکٹر (مسودات) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، II-E-21، گلبرگ-III، لاہور

IPL-10946 042-99230683 - 042-99230672-6

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ضروری انتخاب برائے عوام الناس

تعلیمی اداروں میں منظور شدہ درسی کتب و اضافی تعلیمی مواد کے استعمال

اور

قرآن مجید کی تدریس بطور "علیحدہ لازمی مضمون" بارے ہدایات

بحوالہ مشترکہ اشتہارات روزنامہ نوائے وقت / ادنیٰ / ایکسپریس 07 اگست 2015ء، روزنامہ دنیا / ایکسپریس 17 اکتوبر 2017ء، روزنامہ جنگ 19 اکتوبر 2017ء، روزنامہ دنیا 11 نومبر 2017ء، روزنامہ نوائے وقت / ادنیٰ / ایکسپریس / جنگ 09 جون 2018ء، روزنامہ نوائے وقت / جنگ 20 ستمبر 2018ء، روزنامہ جنگ / ادنیٰ 30 جنوری 2019ء، روزنامہ جنگ / پاکستان 05 ستمبر 2019ء، روزنامہ دنیا 19 ستمبر 2020ء، روزنامہ ڈان 22 ستمبر 2020ء، روزنامہ دی نیوز / ایکسپریس 23 مئی 2021ء، روزنامہ دی نیوز / جنگ 02 جون 2021ء اور روزنامہ جنگ 10 اگست 2021ء

ہر گاہ بذریعہ اشتہار ہذا والدین، اساتذہ کرام، طلبہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہان و مالکان اور پرائیویٹ پبلشرز کو مطلع و خبردار کیا جاتا ہے کہ ادارہ ہذا، PCTB Act-2015 کے سیکشن 10 کے تحت نرسری تا ہارموسین جماعت کی تمام درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کو ریویژن کرنے کا قانونی اختیار رکھتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ادارہ ہذا درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ ان میں تبدیلی، سیاسی و عسکری اقتدار اور ریاستی، جھوٹی و عسکری اداروں کے خلاف منافرت پر مبنی مواد موجود نہ ہو۔ ادارہ ہذا کے ایکٹ کے مطابق حمزہ، طاہر اور پنجاب بھی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لیتا ہے تاکہ نسل نو کو معیاری اور متنوع مواد سے پاک درسی مواد پڑھنے کو مل سکے۔ یاد رہے کہ حمزہ عدالت لاہور ہائی کورٹ، لاہور بحوالہ انٹرنیشنل سمینار حکومت پنجاب وغیرہ میں جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں ادارہ ہذا نے اپنے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے ہیں کہ اس کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) انطلا سے سب سے اوپر اور قرآن و سنت کے مطابق نہ ہوں۔ مزید برآں درسی مواد نظریہ اسلام، نظریہ پاکستان، تاریخ پاکستان، اسلامی و پاکستانی مشاہیر کے خلاف کسی قسم کے غیر مناسب اور تخریبی اثرات سے پاک ہو۔ تمام سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس اس بات کے قانوناً پابند ہیں کہ وہ صرف ایسی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھانے کے اجازتوں کے جن کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے منظوری (NOC) دے رکھی ہے۔ لہذا تمام تعلیمی ادارے صرف اور صرف پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) ہی پڑھائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

مزید برآں، حکومت پنجاب نے "لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ 2018ء" کے تحت صوبہ بھر کے تمام تعلیمی اداروں بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ اداروں اور دینی مدارس کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس کو لازمی قرار دیا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں 31 مئی 2021ء کو ہونے والی ترمیم (Act XIV of 2021) پابند کرتی ہے کہ پنجاب بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں اول سے ہارموسین جماعت کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس بطور علیحدہ لازمی مضمون ہوگی۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم پر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے مذکورہ ترمیم کی روشنی میں "تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون" کا نصاب جاری کر دیا ہے جو دفتر پڑاکی ویب سائٹ (<http://pctb.punjab.gov.pk>) پر موجود ہے جس میں ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی جماعت وار تفصیل دی گئی ہے۔ لہذا پنجاب بھر کے تمام تعلیمی ادارے بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس کے لیے قانوناً لازم ہے کہ وہ تعلیمی سال 2021-22ء سے اول تا ہارموسین جماعت کے لیے ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی لازمی تدریس کو یقینی بنائیں۔ اس ضمن میں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کوتاہی ناقابل برداشت ہوگی اور اس حکم پر عمل درآمد نہ کرنے والے تعلیمی اداروں کے مالکان و سربراہان کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

نوٹ

عوام الناس سے گزارش ہے کہ اگر کسی بھی تعلیمی ادارے میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی غیر منظور شدہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھا جا رہا ہو اور ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی تدریس نہ ہو رہی ہو تو اس کی اطلاع فوراً اپنی مختلف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسارنی اور سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو دی جائے تاکہ ان اقدامات کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان و سربراہان ادارہ کے خلاف سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے۔

ڈاکٹر عبداللہ فیصل ڈائریکٹر (مسودات) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، II-E-21، گلبرگ-III، لاہور

IPL-10946 042-99230683 - 042-99230672-6

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ضروری انتخاب برائے عوام الناس

تعلیمی اداروں میں منظور شدہ درسی کتب و اضافی تعلیمی مواد کے استعمال

اور

قرآن مجید کی تدریس بطور "علیحدہ لازمی مضمون" بارے ہدایات

بحوالہ مشہور شدہ اشتہارات روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس 07 اگست 2015ء، روزنامہ دنیا / ایکسپریس 17 اکتوبر 2017ء، روزنامہ جنگ 19 اکتوبر 2017ء، روزنامہ دنیا 11 نومبر 2017ء، روزنامہ نوائے وقت / دنیا / ایکسپریس / جنگ 09 جون 2018ء، روزنامہ نوائے وقت / جنگ 20 ستمبر 2018ء، روزنامہ جنگ / دنیا 30 جنوری 2019ء، روزنامہ جنگ / پاکستان 05 ستمبر 2019ء، روزنامہ دنیا 19 ستمبر 2020ء، روزنامہ ڈان 22 ستمبر 2020ء، روزنامہ دی نیوز / ایکسپریس 23 مئی 2021ء، روزنامہ دی نیوز / جنگ 02 جون 2021ء اور روزنامہ جنگ 10 اگست 2021ء

ہر گاہ بذریعہ اشتہار ہذا والدین، اساتذہ کرام، طلبہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہان و مالکان اور پرائیویٹ پبلشرز کو مطلع و خبردار کیا جاتا ہے کہ ادارہ ہذا، PCTB-2015 Act کے سیکشن 10 کے تحت نرسری تا ہائر سیکونڈری جماعت کی تمام درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کو ریویژن کرنے کا قانونی اختیار رکھتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ادارہ ہذا درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ ان میں تبدیلی، سیاسی و عسکری اقتدار اور ریاستی، عسکری و عسکری اداروں کے خلاف منافرت پر مبنی مواد موجود نہ ہو۔ ادارہ ہذا کے ایکٹ کے مطابق حصہ 4، پورٹریٹ، پنجاب بھی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) کا جائزہ لیتا ہے تاکہ نسل نو کو معیاری اور متنوع مواد سے پاک درسی مواد پڑھنے کو مل سکے۔ یاد رہے کہ محترم عدالت لاہور ہائی کورٹ، لاہور بحوالہ انٹرنیشنل سٹیٹسٹکس اور حکومت پنجاب وغیرہ کیس میں جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں ادارہ ہذا نے ایسے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے ہیں کہ اس کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) انطلا سے سب سے اوپر اور قرآن و سنت کے مطابق نہ ہوں۔ مزید برآں درسی مواد نظریہ اسلام، نظریہ پاکستان، تاریخ پاکستان، اسلامی و پاکستانی مشاہیر کے خلاف کسی قسم کے غیر مناسب اور تخریبی اثرات سے پاک ہو۔ تمام سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس اس بات کے قانوناً پابند ہیں کہ وہ صرف ایسی درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھانے کے جائز ہوں گے جن کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے منظور (NOC) دے رکھی ہے۔ لہذا تمام تعلیمی ادارے صرف اور صرف پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی منظور کردہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) ہی پڑھائیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

مزید برآں، حکومت پنجاب نے "لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ 2018ء" کے تحت صوبہ بھر کے تمام تعلیمی اداروں بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ اداروں اور دینی مدارس کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس کو لازمی قرار دیا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں 31 مئی 2021ء کو ہونے والی ترمیم (Act XIV of 2021) پابند کرتی ہے کہ پنجاب بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں اول سے ہائر سیکونڈری جماعت کے مسلم طلبہ کے لیے قرآن مجید کی تدریس بطور علیحدہ لازمی مضمون ہوگی۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حکم پر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے مذکورہ ترمیم کی روشنی میں "تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون" کا نصاب جاری کر دیا ہے جو دفتر پڑاکی ویب سائٹ (<http://pctb.punjab.gov.pk>) پر موجود ہے جس میں ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی جماعت وار تفصیل دی گئی ہے۔ لہذا پنجاب بھر کے تمام تعلیمی ادارے بشمول سرکاری، نیم سرکاری، پرائیویٹ ادارے اور دینی مدارس کے لیے قانوناً لازم ہے کہ وہ تعلیمی سال 2021-22ء سے اول تا ہائر سیکونڈری جماعت کے لیے ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی لازمی تدریس کو یقینی بنائیں۔ اس ضمن میں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کوتاہی ناقابل برداشت ہوگی اور اس حکم پر عمل درآمد نہ کرنے والے تعلیمی اداروں کے مالکان و سربراہان کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے گی۔

نوٹ

عوام الناس سے گزارش ہے کہ اگر کسی بھی تعلیمی ادارے میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی غیر منظور شدہ درسی کتب اور اضافی تعلیمی مواد (SRM) پڑھا جا رہا ہو اور ناظرہ و ترجمہ قرآن مجید کی تدریس نہ ہو رہی ہو تو اس کی اطلاع فوراً اپنی مختلف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افساروں اور سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو دی جائے تاکہ ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان و سربراہان ادارے کے خلاف سخت قانونی، تادیبی اور انسدادی کارروائی بروئے عمل لائی جائے۔

ڈاکٹر عبد اللہ فیصل ڈائریکٹر (مسودات) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، II-E-21، گلبرگ-III، لاہور

IPL-10946 042-99230683 - 042-99230672-6